47694 ـ خوبصورتی کے لیے آپریشن کروانا

سوال

میں ناک کی خوبصورتی کے آپریشن کے متعلق دریافت کرنا چاہتی ہوں، آیا یہ حرام ہے ۔ خاص کر جب یہ مجھے نفسیاتی طور پر تنگ کرے، اور میری زندگی پر اثرانداز ہو۔ اور یہ بھی کہ ڈاکٹر حضرات کے مطابق یہ آپریشن کا محتاج ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خوبصورتی کے آپریشن (پلاسٹک سرجری) کی دو قسمیں ہیں:

1 ـ ضرورت کی بنا پر خوبصورتی کا آپریشن کروانا:

یہ وہ آپریشن ہے جو نقص اور عیب دور کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، اور اسی طرح کسی مرض یا ٹریفک حادثہ یا آگ میں جھلس جانے یا کسی اور سبب کے باعث پیدا ہونے والا نقص دور کرنے کے لیے ہو، یا پھر کسی پیدائشی عیب اور نقص مثلا زیادہ انگلی یا پھر دو انگلیوں کا آپس میں ملنا، اس جیسے عیب کو زائل کرنے کے لیے آپریشن کیا جائے.

اس طرح کے آپریشن جائز ہیں، سنت نبویہ میں اس کے جواز کے دلائل ملتے ہیں، ایسا آپریشن کروانے والے کا مقصد تغیر خلق اللہ نہیں ہوتا.

1 ـ عرفجہ بن اسعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں جاہلیت میں یوم کلاب (جاہلیت کی ایک لڑائی کا نام ہے) میں ناک پر زخم آیا، تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوا کر لگوائی، لیکن اس میں بدبو پیدا ہونے لگی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ سونے کی ناک بنوا کر لگا لیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1770) سنن ابو داود حدیث نمبر (4232) سنن نسائی حدیث نمبر (5161) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے " ارواء الغلیل " (824) میں حسن قرار دیا ہے.

2 ـ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ:

" آپ صلى اللہ علیہ وسلم ابرو كے بال اتارنے والى عورت، اور ابرو كے بال اتروانے والى عورت، اور خوبصورتى كے ليے اپنے دانتوں كو رگڑ كر باريك كر كے اللہ كى پيدا كردہ صورت ميں تبديلى كرنے والى عورت پر لعنت فرمائى "

صحيح بخارى اور صحيح مسلم.

النامصۃ: اس عورت كو كہتے ہيں جو ابرو كے بال اتارے.

اور المتنمصۃ: وہ عورت ہے جو كسى دوسرے سے ايسا فعل كرواتى ہے.

المتفلجات: وہ عورت جو اپنے دانتوں كو درميان سے رگڑ كر چھوٹے اور خوبصورت كرتى ہے.

امام نووى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" قولہ: (المتفلجات للحسن) كا معنى يہ ہے كہ: وہ عورتيں خوبصورتى و حسن كے ليے ايسا كرتى ہيں، اور اس ميں يہ اشارہ ہے كہ حرام وہ ہے جو خوبصورتى اور حسن كے ليے كيا جائے، ليكن اگر كسى علاج يا دانت ميں عيب دور كرنے كے ليے كيا جائے تو اس ميں كوئى حرج نہيں "

واللہ تعالى اعلم اھـ.

2 ـ دوسرى قسم:

خوبصورتى اور حسن كے ليے آپريشن (پلاسٹك سرجرى) كروانا:

يہ وہ آپريشن ہے جو اپنے آپ كو خوبصورت بنانے كے ليے كروايا جائے، مثلا ناك چھوٹا كروانے كے ليے پلاسٹك سرجرى كروانا، يا پھر چھاتى كو چھوٹا يا بڑا كروانے كے ليے پلاسٹك سرجرى كروانا، اور اسى طرح چہرے كى جھرياں كھينچ كر ختم كروانے كى پلاسٹك سرجرى كروانا، اور اس كے طرح دوسرے آپريشن.

اس طرح كى پلاسٹك سرجرى كے آپريشن كسى ايسے ضرورى سبب پر مشتمل نہيں كہ آپريشن كى ضرورت ہو، بلكہ يہ اس ميں غرض تغير خلق اللہ ہے، اور لوگوں كا اپنى خواہشات و شہوات كے مطابق اللہ تعالى كى پيدا كردہ اور بنائى ہوئى شكل و صورت كے ساتھ كھيلنا شمار ہوتا ہے، اور اس كا ارتكاب جائز نہيں، اور اس ليے بھى كہ يہ اللہ تعالى كى پيدا كردہ صورت ميں بگاڑ اور تبديلى اور تغير خلق اللہ ميں شامل ہوتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

يہ تو اللہ تعالى كو چھوڑ كر صرف عورتوں كو پكارتے ہيں، اور دراصل يہ صرف سركش شيطان كو پوجتے ہيں

جس پر اللہ تعالی نے لعنت کی ہے، اور اس نے یہ کہہ رکھا ہے کہ میں تیرے بندوں میں سے مقرر شدہ حصہ لے کر رہونگا

اور انہیں سیدھی راہ سے بہكاتا رہونگا، اور باطل امیدیں دلاتا رہوں گا، اور انہیں سكھاؤں گا كہ جانوروں كے كان چیر دیں، اور ان سے كہوں گا كہ اللہ تعالی كی بنائی ہوئی صورت كو بگاڑ دیں، سنو! جو شخص اللہ كو چھوڑ كر شیطان كو اپنا رفیق بنائےگا وہ صریحا نقصان میں ڈوبےگا النساء (17 - 120).

مزید تفصیل كے لیے آپ شیخ محمد مختار شنقیطی كی كتاب " احكام الجراۃ الطبیۃ " كا مطالعہ كریں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے سوال كیا گیا:

خوبصورتی كے لیے پلاسٹك سرجری كے آپریشن كروانے كا حكم كیا ہے ؟

اور خوبصورتی كے لیے (پلاسٹك سرجری) كا علم حاصل كرنے كا حكم كیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" خوبصورتی یعنی پلاسٹك سرجری كی دو قسمیں ہیں:

كسی حادثہ وغیرہ كے نتیجہ میں پیدا ہونے والے عیب اور نقص كو دور كرنے كے لیے پلاسٹك سرجی كرنا، اور اس میں كوئی حرج نہیں، كیونكہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی میں ناك كٹ جانے والے شخص كے لیے سونے كی ناك بنوانے كی اجازت دی تھی.

دوسری قسم:

یہ زیادہ خوبصورتی كے لیے پلاسٹك سرجری كا آپریشن كروانا ہے، جو كہ عیب اور نقص دور كرنے كے لیے نہیں، بلكہ حسن و خوبصورتی زیادہ كرنے كے لیے ہے، جو كہ حرام ہے جائز نہیں، اس لیے كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابرو كے بال اتارنے، اور اتروانے والی، اور بال ملانے، اور ملوانے والی، اور جسم گودنے اور گدوانی والی عورت پر لعنت فرمائی ہے، كیونكہ اس میں خوبصورتی میں اضافہ ہے، نا كہ عیب اور نقص دور كرنا.

لیكن جو طالب علم پلاسٹك سرجری كا علم حاصل كرنا اختیار كرتا ہے اس پر كوئی حرج نہیں، لیكن وہ اس علم كو حرام حالات میں لاگو اور استعمال مت كرے، بلكہ حرام كام كے لیے پلاسٹك سرجری كروانے والے كو نصیحت كرے كہ وہ ایسا مت كروائے اور اس سے اجتناب كرے، كیونكہ یہ حرام ہے، اور بعض اوقات ڈاكٹر كی زبان سے كی گئی نصیحت زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے "

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (4 / 412).

جواب کا خلاصہ:

اگر تو ناك میں عیب یا بدصورتی اور قبیح شکل ہے، اور پلاسٹك سرجری کروانے کا مقصد یہ عیب دور کرنا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن اگر پلاسٹك سرجری کروانے کا مقصد خوبصورتی و حسن میں اضافہ ہے تو پھر یہ آپریشن کروانا جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم .